بینک دولت پاکستان

شعبہ مبادلہ پالیسی

آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

ای پی ڈی سرکلر لیٹر نمبر20 30 اکتوبر 2018ء

زرِ مبادلہ کے تمام مجاز ڈیلروں کے

صدور / چیف ایگزیکٹوز

محترم / محترمہ،

شکر کی برآمد

مذکورہ موضوع پر مجاز ڈیلرز کامرس ڈویژن، وزارتِ تجارت اور ٹیکسٹائل کی دفتری یادداشت نمبر 7 (2) / 2012ء-برآمدات-III بتاریخ 18 اکتوبر 2018ء ملاحظہ فرمائیں جو منسلک ہے۔ اس دفتری یادداشت کی رُو سے حکومتِ پاکستان نے شوگر ملوں کو 1,000,000 میٹرک ٹن (ایک ملین میٹرک ٹن) شکر برآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے جس پر مندرجہ شرائط وضوابط لاگو ہوں گے۔

2۔ مجاز ڈیلروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ شکر کے برآمدی کوٹے کے معاملات پر کارروائی درج ذیل طریقہ کار کے مطابق انجام دیں:

الف۔ مجاز ڈیلرز شوگر ملوں کی درخواستیں اپنے متعلقہ شعبے / بزنس / گروپ کے سربراہ کے توسّط سے منظوری کے لیے ڈائریکٹر، شعبہ زرِ مبادلہ آپریشنز (ایف ای او ڈی) ایس بی پی-بینکنگ سروسز کارپوریشن (بی ایس سی)، صدر دفتر کراچی کو بھیجیں جس میں اس سرکلر لیٹر کا حوالہ دیا گیا ہو، جبکہ درج ذیل دستاویزات کی تصدیق شدہ نقول منسلک ہوں:

i۔ متعلقہ کین کمشنر (Cane Commissioner) کی طرف سے یہ کلیئرنس سرٹیفکیٹ کہ متعلقہ شوگر مل نے گنّے کی فصل کی 2017-18ء تک کی واجب الادا رقم کاشت کاروں کو ادا کر دی ہے۔ نیز، 15 نومبر 2018ء کے بعد دیے جانے والے مذکورہ سرٹیفکیٹ میں یہ بھی تصدیق کی گئی ہو کہ متعلقہ شوگر مل نے پوری استعداد کے ساتھ کچل کاری (crushing) شروع کر دی ہے۔

ii۔ برآمدی کوٹا 15 نومبر 2018ء سے پہلے دیا گیا ہو تو شوگر مل مذکورہ تاریخ سے کچل کاری شروع کرنے کی ضمانت فراہم کرے گی۔

iii۔ متعلقہ مجاز ڈیلر کی جانب سے یہ تصدیق کہ مذکورہ شوگر مل پاکستان کے کسی بینک کی نادہندہ نہیں ہے۔

iv۔ ای سی آئی بی کی تازہ ترین رپورٹ۔

v۔ شکر کا بر آمدی کنٹریکٹ۔

vi۔ دستی فارم 'ای' ویبوک (WeBOC) سے برقی طور پر بنائے گئے فارم 'ای' کی صورت میں یا ای ایف ای درخواست کا پرنٹ آؤٹ۔

vii۔ حتمی ایل سی یا پیشگی ادائیگی کا واؤچر ہمراہ سوئفٹ میسج اور رپورٹنگ شیڈول / کریڈٹ ایڈوائس، جو بھی صورت ہو۔

ب۔ شعبہ زرِ مبادلہ آپریشنز شوگر ملوں کو شکر کا بر آمدی کوٹا پہلے آیئے، پہلے پایئے کی بنیاد پر دے گا۔

ج۔ مذکورہ اسکیم کے تحت بر آمد کے لیے وفاقی / صوبائی حکومتوں کی جانب سے بار برداری یا مالی کسی طرح کا تعاون نہیں کیا جائے گا۔

د۔ بینکوں کی نادہندہ شوگر ملوں کو شکر بر آمد کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

ہ۔ مجاز ڈیلرز کنٹریکٹ کی مجموعی مالیت کی کم از کم 15 فیصد پیشگی ادائیگی کی رسید (جس کا ثبوت پیشگی ادائیگی کا واؤچر، سوئفٹ میسج اور رپورٹنگ شیڈول / کریڈٹ ایڈوائس ہے) یقینی بنائیں یا خریدار سے حتمی ایل سی حاصل کریں۔

و۔ تمام بر آمدات بشمول وہ جو افغانستان اور وسط ایشیا کی ریاستوں کو جارہی ہوں، بینکاری راستوں سے بر آمدی رقوم کی بذریعہ وائر ٹرانسفر وصولی سے مشروط ہیں۔

ز۔ بر آمد کنندگان شعبہ زرِ مبادلہ آپریشنز کی طرف سے کوٹا مختص کرنے کی منظوری کی تاریخ سے 60 دن کے اندر شکر روانہ کردیں۔ منظوری کی تاریخ اور روانگی کی تاریخ دونوں اس 60 روزہ مدّت میں شامل ہیں۔ بحری راستے سے روانگی کے ضمن میں، روانگی کی تاریخ اُس تاریخ کو تسلیم کیا جائے گا جو لدائی کے بل (Bill of Lading) پر بطور Shipped on Board درج ہوگی۔ زمینی راستے سے روانگی کے ضمن میں Out of Charge تاریخ کو روانگی کی تاریخ تسلیم کیا جائے گا۔

ح۔ شعبہ زرِ مبادلہ آپریشنز کی طرف سے مختص کیا گیا کوٹا واپس کرنے کی کوئی صورت نہیں ہوگی۔

ط۔ شعبہ زرِ مبادلہ آپریشنز کی طرف سے مختص کیے گئے کوٹا پر مقررہ مدّت میں کارروائی نہ ہونے کی صورت میں مجاز ڈیلرز:

i۔ بر آمد کنندہ سے کنٹریکٹ کی مجموعی مالیت کا 15 فیصد بطور جرمانہ وصول کر کے شعبہ زرِ مبادلہ آپریشنز، ایس بی پی-بی ایس سی، صدر دفتر کراچی کو حکومتِ پاکستان کے حق میں بذریعہ ڈیمانڈ ڈرافٹ / پے آرڈر جمع کرائیں گے۔ اگر شکر کی بر آمد جزوی کی گئی ہو تو مجاز ڈیلرز متناسب طور پر جرمانہ وصول کریں گے۔

ii۔ در آمد کنندہ سے موصولہ پیشگی ادائیگی کی واپسی کے لیے، شعبہ زرِ مبادلہ آپریشنز، ایس بی پی-بی ایس سی، صدر دفتر کراچی سے پیشگی اجازت لیں۔

جرمانے کی رقم کا تخمینہ لگانے کے لیے اسٹیٹ بینک کی وہ بہ وزن اوسط شرح(Weighted Average Rate) لگائی جائے گی جو شکر کا کوٹا مختص کرنے کی تاریخ پر ہو گی۔

ی۔ مجاز ڈیلرز برآمد کی غرض سے شکر کی روانگی کی اطلاع منسلک فارم (ضمیمہ-1) کے مطابق ڈائریکٹر، شعبہ زرِ مبادلہ آپریشنز، ایس بی پی-بی ایس سی، صدر دفتر کراچی کے پاس ہفتہ وار بنیاد پر sugar.epd@sbp.org.pk پر جمع کرائیں۔

3۔ نامکمل درخواستیں زیرِ غور نہیں لائی جائیں گی۔

4۔ مجاز ڈیلروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ یہ معلومات اپنے متعلقین کے علم میں لے آئیں۔

منسلک: مذکورہ بالا

آپ کا مخلص

(ارشد محمود بھٹی)

ڈائریکٹر